خلافت لائبریری ربوہ

سوموار | 24-نومبر1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

فون 213029

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد47-82نمبر262 | سوموار 23رجب ـ1418ھ 24نبوت 1376ہش 24نومبر1997ء

خدا کا غضب آنے سے پہلے دعا کرو اور اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دو

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

آدمی دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ سعید الفطرت ہوتے ہیں جو پہلے ہی مان لیتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے ہی دور اندیش اور باریک بین ہوتے ہیں (-) اور ایک بیوقوف ہوتے ہیں۔ جب سر پر آپڑتی ہے تب کچھ چونکتے ہیں اس لئے تم اس سے پہلے کہ خدا کا غضب آجاوے، دعا کرو اور اپنے آپ کو خدا کی پناہ اور حفاظت میں دے دو۔ دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب دل میں درد اور رقت پیدا ہو اور مصائب اور غضب الٰہی دور ہو۔ لیکن جب بلا سر پر آتی ہے اس وقت بھی ایک درد پیدا ہوتا ہے مگر وہ درد قبولیت دعا کا جذب اپنے اندر نہیں رکھتا۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 194)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا کی راہ میں سختی کا برداشت کرنا۔ مصائب اور مشکلات کے جھیلنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جانا ایمانی تحریک ہی سے ہوتا ہے۔ ایمان ایک قوت ہے جو سچی شجاعت اور ہمت انسان کو عطا کرتا ہے۔ اس کا نمونہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوئے، تو وہ کون سی بات تھی کہ اس طرح پر ایک بیکس ناتواں انسان کے ساتھ ہو جانے سے ہم کو کوئی ثواب ملے گا۔ ظاہری آنکھ تو اس کے سوا کچھ نہ دکھاتی تھی کہ اس ایک کے ساتھ ہونے سے ساری قوموں کو اپنا دشمن بنالیا ہے۔ جس کا نتیجہ صریح یہ معلوم ہوتا تھا کہ مصائب اور مشکلات کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑے گا اور وہ چکنا چور کر ڈالے گا، اسی طرح پر ہم ضائع ہو جائیں گے، مگر کوئی اور آنکھ بھی تھی جس نے ان مصائب اور مشکلات کو ہیچ سمجھا تھا اور اس راہ میں مرجانا اس کی نگاہ میں ایک راحت اور سرور کا موجب تھا۔ اس نے وہ کچھ دیکھا تھا جو ان ظاہربین آنکھوں کے نظارہ سے نہاں در نہاں اور بہت ہی دور تھا۔ وہ ایمانی آنکھ تھی اور ایمانی قوت تھی جو ان ساری تکلیفوں اور دکھوں کو بالکل ہیچ دکھاتی تھی۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 406)

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے خدا سے قطع تعلق کرلیا ہے

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

تمام بنی نوع انسان سے جہاں تک ممکن ہو احسان کرو۔ خدا رب العالمین ہے۔ یہ بھی رحیم للعالمین ہو جاوے۔ پس یہ تقویٰ ہے۔

ایسے لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جن کی نسبت فرمایا کہ (-) جنہوں نے اس رحمت اور پاکی کے سرچشمہ قدوس خدا کو چھوڑ دیا اور اپنی شرارتوں۔ چالاکیوں۔ ناعاقبت اندیشیوں۔ غرض قسم قسم کی حیلہ سازیوں اور روباہ بازیوں سے کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ مشکلات انسان پر آتی ہیں۔ بہت سی ضرورتیں انسان کو لاحق ہیں۔ کھانے پینے کا محتاج ہوتا ہے دوست بھی ہوتے ہیں دشمن بھی ہوتے ہیں۔ مگر ان تمام حالتوں میں متقی کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ خیال اور لحاظ رکھتا ہے کہ خدا سے بگاڑ نہ ہو۔ دوست پر بھروسہ ہو۔ ممکن ہے وہ دوست مصیبت سے پیشتر دنیا سے اٹھ جاوے یا اور مشکلات میں پھنس کر اس قابل نہ رہے۔ حاکم پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ حاکم کی تبدیلی ہو جاوے اور وہ فائدہ اس سے نہ پہنچ سکے۔ اور ان احباب اور رشتہ داروں کو جن سے امید اور کامل بھروسہ ہو کہ وہ رنج اور تکلیف میں امداد دیں گے اللہ تعالیٰ اس ضرورت کے وقت ان کو اس قدر دور ڈال دے کہ وہ کام نہ آسکیں۔ پس ہر آن خدا سے تعلق نہ چھوڑنا چاہئے جو زندگی۔ موت۔ کسی حالت میں ہم سے جدا نہیں ہو سکتا۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے خدا سے قطع تعلق کرلیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تم دکھوں سے محفوظ نہ رہ سکو گے اور سکھ نہ پاؤ گے بلکہ ہر طرف سے ذلت کی مار ہو گی اور ممکن ہے کہ وہ ذلت تم کو دوستوں ہی کی طرف سے آجاوے۔ ایسے لوگ جو خدا سے قطع تعلق کرتے ہیں وہ کون ہوتے ہیں؟ وہ فاسق۔ فاجر ہوتے ہیں۔ ان میں سچا اخلاص اور ایمان نہیں ہوتا۔ یہی نہیں کہ وہ ایمان کے کچے ہیں۔ نہیں ان میں شفقت علیٰ خلق اللہ بھی نہیں ہوتی۔

(از خطبہ 27۔ جنوری 1896ء)

اصلاح نفس کے لئے نری تجویزوں اور تدبیروں سے کچھ نہیں ہوتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

برادر اکبر مکرم عطاء الرحمان صاحب طاہر صدر حلقہ سوسائٹی کراچی۔ انگلستان میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب بائی پاس اپریشن کے بعد اب ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آگئے ہیں اور مکمل صحت یابی کے بعد پاکستان واپس آئیں گے۔ ان کے لئے دعاگو سب بھائیوں اور بہنوں کا دلی طور پر شکر گذار ہوں۔

○ مکرم سفیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے درخواست دعا ہے۔

تقریب شادی

○ عزیزہ مکرمہ رشیدہ شاہین صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید منگلا صاحب کی تقریب شادی بہمراہ مکرم عبدالوہاب منگلا صاحب ابن مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب مورخہ 15۔ نومبر1997ء کو چک منگلا ضلع سرگودھا میں منعقد ہوئی۔ نکاح مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر محترم رائے محمد عبداللہ منگلا صاحب صدر جماعت چک منگلا نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ اس سے اگلے روز مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب بنائے۔

ولادت

○ مکرم طارق نصیر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 26-اکتوبر1997ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی۔ جس کا نام حضرت صاحب نے ازراہ شفقت فریحہ طارق عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم نصیر احمد صاحب آف خوشاب کی پوتی اور مکرم [illegible] احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی نواسی ہے۔ [illegible] درازی عمر اور نیک صالحہ ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

24 نبوت 1376 ہش — 24 نومبر 1997ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمّی مادہ ہے جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشموں سے مدد نہیں لیتا تو سمّی قوت غالب آجاتی ہے۔ لیکن جب اپنے تئیں ذلیل و حقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے۔ اور یہی استغفار کے معنے ہیں۔ یعنی یہ کہ اس قوت کو پاکر زہریلے مواد پر غالب آجاوے"۔

اس ارشاد سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ چاہے تو اچھے کام کرے اور چاہے تو برے کام کرے۔ اس میں یہ دونوں حالتیں موجود ہیں۔ زہریلا مادہ بھی ہے جو اسے برے کاموں پر آمادہ کرتا ہے اور تریاقی مادہ بھی جو اس سے نیکیاں کرواتا ہے۔ دیکھنا صرف یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو کس مادے سے مغلوب کرتا ہے۔ آیا سمّی مادے کو آگے بڑھاتا ہے اور تریاقی مادے کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے یا تریاقی مادے کو آگے بڑھاتا ہے اور زہریلے مادے کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ ان دونوں باتوں میں سے کسی کو اختیار کرنے کے لئے انسان کو اختیار دیا گیا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو تکبر میں مبتلا کر لیتا ہے تو یقیناً وہ تریاقی مادے سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اس نے تریاقی مادے کو دبا دیا ہے۔ کام نہیں کرنے دیا۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو عاجزی اختیار کرنے پر مائل کر لیتا ہے تو وہ یقیناً نیکیاں کرے گا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جب وہ عاجزی اختیار کرے گا تو یقیناً خدا تعالیٰ کے آستانے پر جھکے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے آستانے پر جھکنا ہی اسے نیکیوں کی طرف مائل کرے گا۔ اور خدا تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے دل میں یوں لگے گا کہ نیکیاں ابل ابل کر آرہی ہیں۔ ہر لمحہ اور ہر قدم پر اس کا جی چاہتا ہے کہ وہ کوئی نیکی کا کام کرے۔ اس کی روح دوسری طرف مائل ہی نہیں ہوگی۔ اور اس کا امکان اس وقت بڑھ جاتا ہے۔ جب انسان اپنے آپ کو مغفرت کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے سامنے اس لئے پیش کرتا ہے کہ اس کی خامیاں ڈھانپ لی جائیں۔ اس سے گناہ سرزد نہ ہوں۔ اس کا سمّی مادہ جو ہے وہ ختم کر دیا جائے۔ یا اتنا مغلوب کر دیا جائے کہ وہ اس کی زندگی کو غلط راہ پر لگا نہ سکے۔

پس اس مختصر سے ارشاد نے ہمیں اس بات کا حوصلہ دیا کہ ہم عاجزی اختیار کرتے ہوئے اپنے آپ کو نیک سے نیک تر بنا سکتے ہیں۔ ہم خود بھی کوشش کریں اور اللہ تعالیٰ سے مدد بھی مانگیں اور اس طرح ہمارے اندر جو برائی کا مادہ ہے اس کو دبا دیں۔ اس کو مغلوب کر لیں اور نیکی کے مادے کو ابھاریں اور اس کو آگے سے آگے جانے کا موقعہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کی مدد چاہتے ہوئے نیکیوں پر نیکیاں کرتے چلے جائیں اور اپنی زندگی کو بھی بہتر بنائیں اور اپنے ماحول کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک اور ارشاد پیش خدمت ہے۔ آپ فرماتے ہیں

"یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے۔ یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے۔ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابک دست بنا دیتا ہے۔ سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔"

اس ارشاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں ہوشیار اور چابک دست بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جب ہم اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دیتے ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہونا چاہئے کہ ہم پہلے سے بھی زیدہ ہمت، محنت اور لگن کے ساتھ اپنے کام نبٹائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کے لئے زندگی وقف کرتے ہوئے پہلے سے بھی زیادہ زندگی کی بہتری میں دلچسپی لینے لگیں اور اپنے ہر کام کو ہوشیاری اور چابک دستی سے بہتر طور پر کریں۔ اور ہم میں کسی لحظہ اور کسی لمحہ سستی اور کسل نہ آنے پائے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔

جو ہیں نام و نسب سے بیگانہ
ان کو تم نے ذلیل سمجھا ہے
جیب میں ڈال کے زر و دولت
اس کو اپنی دلیل سمجھا ہے
کل وہی ہونگے اکثریت میں
آج جن کو قلیل سمجھا ہے

ابو الاقبال

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یم سیفی

"فارغ" وقت کا مصرف

ایک نوجوان راستے میں ملا اس کے والد صاحب سے ہماری یاد اللہ ہے۔ اس لئے ہم اس میں بھی دلچسپی لیتے ہیں۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ آج کل آپ کیا کر رہے ہیں کہنے لگا۔ فارغ ہوں۔ امتحان ہو چکے ہیں اور اب کوئی کام نہیں ہے کرنے کو۔ اس لئے فارغ ہوں۔ جب نتیجہ نکلے گا اور کلاسیں شروع ہوں گی تو پھر مصروفیت کے دن آجائیں گے۔ میں نے اس کی یہ بات سنی اور اسے مشورہ دیا کہ فارغ ہونا کوئی اچھی بات نہیں۔ آپ اپنے آپ کو فارغ رکھنے کی بجائے ایسا کیوں نہیں کرتے کہ لائبریری میں جایا کریں اور کسی ایسے علم کی کتابیں دیکھیں جو پہلے آپ نے نہیں پڑھا ہوا۔ کم از کم اس کی ابتدائی باتیں آپ کو حاصل ہو جائیں اور یہ وقت جسے آپ فارغ کہتے ہیں یہ صحیح طور پر مصرف میں آجائے۔ وہ نوجوان میری یہ بات سن کر مسکرایا۔ اور کہنے لگا کہ کتابیں ہی تو پڑھتے رہے ہیں۔ کتابوں ہی کا امتحان دیا ہے۔ اب اس فارغ وقت میں بھی کتابوں کے پیچھے پڑ جائیں تو شائد اس کا مزا نہ آئے۔ ہم نے کہا آپ کر کے تو دیکھیں۔ لائبریری میں جائیں اس کے مختلف ڈیپارٹمنٹ ہیں۔ مختلف علوم کی کتابیں مختلف جگہوں پر پڑی ہیں۔ اگر آپ جا کر لائبریری کی کتابوں کی فہرست کا مطالعہ کریں تو آپ کو کئی دلچسپ کتابیں ملیں گی جن کے متعلق آپ کو پہلے کچھ بھی علم نہیں۔ نہ صرف ان کتابوں کے متعلق علم نہیں بلکہ ان کتابوں میں درج علوم کے متعلق بھی آپ کو کوئی علم نہیں۔ آپ یہ کتابیں لے کر پہلے ان پر سرسری سی نظر ڈالیں اور جب ان میں کچھ دلچسپی پیدا ہونے لگے تو ان کو غور سے پڑھیں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کا رزلٹ آنے تک اور نئی کلاسیں شروع ہونے تک آپ نے اپنے علم میں ایسا اضافہ کر لیا ہو گا جو درسی کتابوں سے نہیں ہو سکتا۔ ہم نے اسے یہ بھی کہا کہ اگر آپ واقعی اس دوران میں کتابوں سے چھٹکارا حاصل کئے رکھنا چاہتے ہیں تو ایسا کریں کہ کوئی ہنر سیکھیں۔ بجلی کا ہنر ایک ایسی بات ہے۔ جس کی ہر گھر میں ہمیشہ ضرورت رہتی ہے جب الیکٹریشن کو آپ بلانے جائیں تو بعض اوقات دو دو تین تین دفعہ جانا پڑتا ہے۔ اور پھر بھی تھوڑا سا کام ہونے کی وجہ سے وہ آنے سے گریز کرتا ہے۔ کام تو تھوڑا سا ہے آپ کر نہیں سکتے لیکن اگر آپ نے بجلی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی ہو اور اس میں تھوڑی سی پریکٹس بھی کی ہو تو یقیناً آپ اپنے گھر کے چھوٹے موٹے کام آسانی سے خود ہی کر سکیں گے۔

گذشتہ دنوں ہم ایک کتاب پڑھ رہے تھے اس میں لکھا تھا کہ ایک استاد جو ایک معمولی ٹیوٹر تھے۔ انگریزوں کو اردو فارسی اور مرہٹی زبان پڑھایا کرتے تھے۔ وہ خود کسی انگریزی سکول کے تعلیم یافتہ نہیں تھے۔ اور اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ انہیں صحیح معنوں میں انگریزی آتی ہی نہیں تھی۔ لیکن انگریزوں کو پڑھاتے ہوئے انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا کہ وہ سونے سے پہلے ہر روز انگریزی کے دس لفظ یاد کیا کریں گے۔ اور اس طرح ایک مصنف کی قواعد کی کتابوں کے چند صفحے توجہ سے پڑھ کر ذہن میں محفوظ رکھنے کی کوشش کریں گے۔ آٹھ سال تک انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اندازہ کیجئے کہ ہر روز دس لفظ یاد کئے جائیں اور یہ عمل آٹھ سال تک جاری رہے تو غالباً ان کی Vocabulary ایک اچھی خاصی ڈکشنری کے برابر ہو گئی ہو گی۔ چنانچہ انہوں نے اس طرح الفاظ یاد کرتے کرتے اور قواعد کی کتاب پڑھتے پڑھتے اپنی سوانح عمری انگریزی زبان میں لکھی جو کہتے ہیں کہ لندن میں 1857ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کے ساتھ ایک انگریز کا دیباچہ بھی شامل ہے۔ اور دیباچہ نویس نے مصنف کی صحیح انگریزی کی تعریف کی ہے بلکہ انہوں نے اس پر تعجب کا اظہار کیا ہے کہ ایک ہندوستانی نے بدیشی زبان میں اتنی ضخیم کتاب کس طرح لکھی۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کتاب کے مصنف سے پوچھا گیا تو اس نے اپنی اچھی انگریزی کا راز یہی بتایا کہ وہ آٹھ سال تک ہر روز سونے سے پہلے دس لفظ یاد کرتے تھے اور قواعد کی کتابوں کے چند صفحے بھی توجہ سے پڑھتے تھے۔

اگرچہ انہوں نے کسی ادارے سے تو انگریزی زبان نہیں پڑھی تھی لیکن جسے ہم فارغ وقت کہتے ہیں اس وقت میں انہوں نے اس زبان کو از خود پڑھنا شروع کیا اور آٹھ سال کی لگاتار محنت کے نتیجے میں انہیں اچھی خاصی انگریزی آگئی۔ ہم نے بھی اپنے کئی عزیزوں سے کہا ہے کہ وہ ہر روز انگریزی کا یا جو زبان بھی وہ سیکھنا چاہتے ہیں ایک لفظ ہی روزانہ یاد کر لیا کریں تو وہ دیکھیں گے کہ چند مہینوں میں ہی ان کی Vocabulary خاصی زیادہ ہو گئی ہے اور اگر اس کے ساتھ ساتھ وہ تھوڑا بہت گرامر کا سبق بھی پڑھتے رہیں تو کسی ادارے میں نہ جانے کے باوجود وہ اچھی خاصی زبان سیکھ لیں گے۔ اور اس سے زیادہ کسی کے لئے کیا بات خوشی کا باعث ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے معمول کے حاصل کردہ علوم کے علاوہ اپنے فارغ اوقات میں ایک اور علم یا زبان سیکھ لے۔

ہمیں یقین ہے کہ جس نوجوان کے ساتھ ہماری یہ گفتگو ہوئی تھی۔ اسے اگر ہماری اس وقت کی گفتگو نے متاثر نہیں کیا تو ہمارا یہ کالم پڑھ کر وہ یقیناً اپنے کسی وقت کو فارغ وقت نہیں کہہ سکے گا۔ بلکہ اپنے فارغ وقت کو کسی بہتر مصرف میں لائے گا۔ خدا کرے کہ ہمارے سب نوجوان ایسا کر سکیں۔

○○○

> جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا۔
> (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اخبارات میں سے

امجد اسلام امجد پاکستان کے معروف شاعر اور دانش ور ہیں۔ آپ ماہر تعلیم بھی گردانے جاتے ہیں۔ روزنامہ جنگ میں آپ کا کالم "چشم تماشا" شائع ہوتا ہے۔ 16 نومبر 1997ء کے شمارے میں جو آپ کا کالم "اسلام آباد کی سڑک" کے ذیلی عنوان سے شائع ہوا ہے وہ خاصا فکر انگیز ہے۔ آپ ملک کی سماجی اور معاشی کیفیات کو اور ان کے نشیب و فراز کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور اپنے قلم کو اس رنگ میں جنبش دیتے ہیں کہ کسی نہ کسی پہلو سے ملک کی بھلائی کے امکانات سامنے آئیں۔ ہم آپ کا یہ کالم الفضل کے قارئین کی خدمت میں ان کے اور روزنامہ جنگ کے شکریے کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ (ادارہ)

یوں تو اسلام آباد کی ہر سڑک ہی اپنی جگہ پر منتخب اور بے مثال ہے کہ یہ پاکستان کا سب سے خوبصورت' جدید' باوسائل اور باقاعدہ منصوبہ بندی سے بنایا اور بسایا گیا شہر ہے لیکن دیکھا جائے تو کانسٹی ٹیوشن ایونیو کی بات ہی کچھ اور ہے۔ جس عمارت پر نگاہ ڈالئے آنکھ جھپک جھپک جاتی ہے ان کی اندرونی اور بیرونی فضا پر ایک ایسا طمطراق چھایا رہتا ہے جس کے مقابلے میں ہماری ممدوحہ ملکہ برطانیہ بکنگھم پیلس اور نیو ورلڈ آرڈر کے مدار المہام بل کلنٹن کا وائٹ ہاؤس بھی بازیچہ اطفال نظر آتے ہیں اس سڑک پر سفر کرتے ہوئے اس بات کا گمان بھی نہیں گزرتا کہ سامنے نظر آنے والی مارگلہ کی پہاڑیوں کے پیچھے جو پاکستان آباد ہے اس میں کتنی غربت' کتنی جہالت اور کتنی بے بسی میں ڈوبی تاریکی روشنی کی ایک کرن کے انتظار میں گہری سے گہری ہوتی چلی جا رہی ہے۔

یہ ایوان جو بھلے وقتوں میں محل سرائے کہلاتے تھے اب "محل" اور "سرائے" دونوں کی نمائندگی کرتے ہیں کہ یہاں لوگ محلات کی تمام آسائشوں سے لطف اندوز تو ہوتے ہیں مگر سرائے کی طرح یہاں رات دن آنا جانا بھی لگا رہتا ہے دروغ بر گردن راوی ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس سڑک پر واقع صرف دو عمارتوں پر اٹھنے والا خرچ وطن عزیز کی تعلیم اور سائنس کے مجموعی بجٹ سے زیادہ ہے۔

یہ بھی شنید ہے کہ حال ہی م مکمل ہونے والے کنونشن سنٹر (جسے بعض دل جلے کرپشن سنٹر بھی پکارتے ہیں) کی دیکھ بھال ہی کا سالانہ خرچ چھ کروڑ روپے ہے ظاہر ہے ان ٹھوس شواہد کی موجودگی میں پاکستان کو غریب ملک کہنے والوں کے منہ آپ سے آپ بند ہو جانے چاہئیں کہ جو قوم اس طرح کی لگژری اتنی آسانی سے افورڈ کر سکتی ہے اسے کون غریب کہہ سکتا ہے۔

عمارتیں کسی قوم کے فن تعمیر' تہذیبی ارتقاء اور تاریخی ورثے کی نمائندہ ہوتی ہیں لیکن جہاں تک سرکاری کام اور ان سے متعلق عمارتوں کا تعلق ہے ان کے بارے میں یہ ایک طے شدہ فارمولا ہے کہ ان کو سادہ' پروقار' فنکشنل اور آسان رسائی کی حامل ہونا چاہئے ان میں بڑی بڑی آرائشی بالکونیوں' منقش در و دیوار' غیر ضروری تعمیرات اور درباری انداز کے ساز و سامان کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہم نے بچشم خود کافر فرنگیوں کے اعلیٰ سرکاری دفاتر میں بڑے بڑے افسروں کو چھوٹے چھوٹے کمروں میں بیٹھے دیکھا ہے جہاں عام طور پر وہ اپنے اور مہمانوں کے لئے کافی بھی خود ہی اٹھ کر بناتے ہیں یہ اور بات ہے کہ وہاں مہمانوں سے مراد صرف سرکاری کام سے آنے والے لوگ ہوتے ہیں (ہمارے یہاں کی طرح دفتروں کو گھر کا ڈرائنگ روم نہیں بنایا جاتا) ان لوگوں میں ایک اور برائی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے اور آپ کے وقت کی یکساں طور پر عزت کرتے ہیں اور حتی المکن اپنے کام کو آسان' بروقت اور بامعنی انداز میں سرانجام دیتے ہیں۔

اسلامی معاشرتی نظام میں سرکاری عہدیداروں اور حکام کو بنیادی طور پر خادم عوام کا درجہ دیا جاتا ہے کہ وہ مظلوموں کی داد رسی اور محروموں کی حاجت روائی کے ساتھ ساتھ سماجی انصاف اور زندگی کے انتظامی مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اور بے غرض استعمال کریں تاکہ معاشرہ اپنے تمام تر تخلیقی امکانات سے استفادہ کر سکے۔

بدقسمتی سے ہمارے یہاں ملوکیت کے غلبے اور عہد زوال میں پیدا ہونے والی مختلف قباحتوں کے باعث ایک ایسا نظام رائج ہو گیا ہے جو اسلام کی آڑ میں کچھ خاص نوع کے مسلمانوں کا ترجمان بن کر رہ گیا ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارے اسلام آباد کے ان ایوان میں بھی ابھی تک ایک ایسی مردہ اور غیر اسلامی روایت سانس لے رہی ہے جسے دفنائے ہوئے بعض معاشروں کو اب کم بیش تین صدیاں ہو چلی ہیں یہ نظم ممکن ہے پہلی نظر میں زیادہ تیز اور جارحانہ لگے مگر ہم نے اس میں جن نہ پوری ہونے والی امیدوں اور جس مسلسل ملنے والی مایوسی کا ذکر کیا ہے وہ شاید اس سے بھی زیادہ سخت لہجے کی متقاضی تھی۔

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

اسلام آباد کی یہ سڑک اس نظم کا بنیادی محرک تو یقیناً ہے مگر اس کی بنیاد میں پاکستان کی وہ پوری تاریخ شامل ہے جس میں عوام کے نمائندوں اور خادموں نے عوام کو بھیڑوں اور اپنے آپ کو رکھوالوں کی حیثیت دیئے رکھی ہے۔

بلند و بالا وسیع و عریض' پرہیبت
یہ سنگ و خشت ترشیدہ سے بنے ایوان
جگمگاتی ہوئی کھڑکیوں کے رنگ رواں
وہ بت کدے ہیں جہاں
ہر اک غرض کیلئے ایک دیوتا ہے الگ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

اچھی مائیں

(محترمہ مسرت سجاد صاحبہ)

خاکسار کی والدہ محترمہ 14 فروری 1952ء کو گجرات شہر میں پیدا ہوئیں۔آپ کے والد کا نام عبدالشکور صاحب اور والدہ کا نام بشیراں بیگم تھا آپ کے کل 12 بہن بھائی تھے۔اور آپ کا نواں نمبر تھا۔ لیکن جب بھی کسی بہن بھائی نے کوئی اہم فیصلہ کرنا ہوتا تو میری امی جان کی رائے لازم و ملزوم ہوتی تھی۔ اور آپ کی رائے کو حتمی بات کے طور پر لیا جاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے خاص فضل و کرم سے بے شمار اوصاف حمیدہ سے نوازا تھا۔ ابتداء میں چند ایسے اوصاف کا ذکر کرنا پسند کروں گا جن کو خاکسار بچپن سے مشاہدہ کرتا آیا ہے اور انہوں نے ہم دونوں بھائیوں کی طبیعت پر گہرا اثر چھوڑا ہے اور امی جان بھی ہمیشہ ہمیں ان کی نصیحت کرتی رہتیں۔

آپ کو شوگر جیسی موذی مرض تھی جس کی وجہ سے اکثر آپ کی طبیعت خراب رہتی تھی۔ شوگر کی کئی قسمیں ہیں اور ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ آپ کی شوگر سب سے خطرناک قسم والی ہے حتیٰ کہ آپ روٹی بھی کھاتی ہیں تو اس میں سے بھی شوگر بن جاتی ہے۔ اس لئے باوجود اس کے کہ کئی بار طبیعت بہت سخت خراب ہوتی یا طبیعت کی کمزوری کی وجہ سے ٹھنڈے پانی سے وضو نہ کرنے کو دل چاہتا لیکن آپ ہمیشہ ہمت و حوصلے سے باقاعدگی سے عبادت ادا کرتیں اور اسی طرح فجر کے بعد لازماً تلاوت کرتیں اور ہمیں بھی نصیحت کرتیں کہ خدا تعالیٰ کو کسی بھی حال میں نہیں چھوڑنا تمام مشکلات صرف اس کے فضل سے ہی ختم ہو سکتی ہیں اور ہم نے آپ کو وفات تک اپنی اس نیک عادت پر مستقل مزاجی سے قائم پایا۔

گو کہ دنیاوی لحاظ سے آپ کی تعلیم میٹرک تھی لیکن حضرت بانی سلسلہ کی کتب حضرت امام جماعت الثانی کی کتب اور الفضل کا مطالعہ آپ کے روزانہ کے کام کاج کی طرح آپ کی زندگی میں شامل تھا۔ اور اس وجہ سے ہمیں کئی بار کسی مسئلے پر بحث کرتے ہوئے آپ کی رائے جان کر حیرت ہوتی اور استفسار پر بتاتیں کہ حضرت صاحب نے اس بات کا حل فلاں جگہ اس طرح بیان کیا ہے اپنی وفات سے قبل انہوں نے مجھ سے کئی بار اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ کاش میں شادی کے فوراً بعد آپ کے ابو جان سے جامعہ احمدیہ کے شاہد کا کورس پڑھ لیتی پھر مجھے توجہ دلاتیں کہ مکمل توجہ سے اپنی پڑھائی کیا کرو۔

جماعت کے ائمہ سے آپ کو ایک گہری عقیدت اور محبت تھی۔ باقاعدگی کے ساتھ خود بھی خط لکھتیں اور آپ کا حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دعائیں آپ کے لئے) کی خدمت میں مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا آج بھی میرے دل و دماغ پر ایک بہت گہرے نقش کی طرح محفوظ ہے۔ اکثر ملاقات کے لئے جاتیں حضرت صاحب کو دعا کی درخواست کرتیں۔ میرے ابو جان مکرم سجاد احمد صاحب جزائر فجی میں مربی سلسلہ کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے اس لئے جب بھی ملاقات کے لئے جاتیں تو حضرت صاحب ازراہ شفقت فرماتے "فجین کیا حال ہے؟ خاکسار بچپن میں بہت کمزور ہوا کرتا تھا۔ اس بات کا ذکر آپ نے حضرت صاحب سے کیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اچھا میں دعا کروں گا۔ اور اٹھتے وقت فرمایا اس کو پریشر ککر میں ہڈیوں کی یخنی بنا کر پلایا کرو۔ پھر قربان جاؤں اپنے پیارے آقا پر کہ بعد میں جلد ہی کمال شفقت و محبت سے ایک پریشر ککر بھجوایا کہ اس میں پکا لیا کرنا۔ امی نے باقاعدگی سے اس نسخے پر عمل کیا اور خاکسار کی صحت دن بدن اچھی ہوتی چلی گئی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بہت بڑی خوبی یعنی "صبر" کی دولت سے خوب نوازا تھا۔ بڑی سے بڑی مشکل آجانے پر ہمیشہ حوصلہ بلند رکھتیں اور ہر قسم کی مشکل اور دکھ کو بڑے صبر سے برداشت کرتیں۔ بدقسمتی سے آپ کے بہن بھائی یکے بعد دیگرے فوت ہوتے گئے تقریباً دو سال بعد کسی نہ کسی بھائی یا بہن کی وفات ہو جاتی لیکن ہم نے کبھی بھی آپ کو جزع فزع کرتے یا صبر کا دامن چھوڑتے ہوئے نہ پایا۔ اگر بہن کی وفات ہوئی ہو اپنے بھانجے بھانجیوں کے لئے ماں بننے کی کوشش کرتیں۔ اور اگر بھائی فوت ہوتا تو اپنے غم کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنی بھابیوں کے لئے خوب اچھا سہارا بنتیں۔ اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی ان کا خیال رکھنے کی تلقین کرتیں۔

آپ ہر ایک کے ساتھ نہایت خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتیں۔ ہر ایک کے ساتھ نرمی سے گفتگو کرتیں۔ اور تقریباً ہر وقت آپ کے چہرے پر مسکراہٹ قائم رہتی۔ اگر کسی کی طرف سے سختی بھی ہوتی تو حتی الامکان نرمی سے پیش آتیں یا اس وقت مزید گفتگو سے پرہیز کرتیں۔ یہی وجہ ہے کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کو تقریباً دس سال اپنے محلہ کی سیکرٹری تحریک جدید' وقف جدید کے طور پر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ اسی وجہ سے کئی بار اگر کسی گھر سے چندہ ملنے کی امید نہ ہوتی تو امی جان کو بھیجا جاتا تھا۔ کہ اس گھر سے چندہ آپ نے لانا ہے ایک بار امی جان نے مجھے خود بتایا کہ میں ایک گھر میں چندہ لینے گئی تو ان کے رویے سے ایسے لگا کہ جیسے میں ان کی نوکرانی ہوں۔ وقتی طور پر غصہ تو آیا لیکن پھر خیال آیا خدا تعالیٰ کی نوکرانی تو ہوں۔ چلو دعا کرتی ہوں حکمت اور نرمی سے پیش آتی ہوں اللہ نے چاہا تو اس گھر سے بھی ادائیگی ہو جائے گی اور ایسا ہی ہوتا تھا کہ اگر اس وقت چندہ نہ بھی دیا جاتا تو بعد میں اس گھر کا کوئی فرد خود چندہ دینے گھر آجاتا کہ یہ چندہ لے لیں۔ اور مجھے معاف کر دیں۔

آپ سلسلہ کے کام کو اپنے اوپر ایک فرض کے طور پر سمجھتی تھیں۔ آخری عمر میں شدید بیماری کے باوجود پوری توجہ سے کام کرتی رہیں۔ کئی بار ایسا ہوتا کہ شوگر کی دوائی کھاتیں لیکن کوئی اثر نہ ہوتا تو کہتیں اس کا علاج صرف ایک ہے کہ جماعت کے کام کو نکل جاؤں یہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔ اور خاکسار اس بات کی گواہی دے سکتا ہے کہ کئی بار امی جان کا یہ مجرب نسخہ کامیاب ہوا۔ اس طرح آپ نے ہم بچوں کی بھی ہمیشہ نرمی' عفو' اور اعتبار کرنے کے طریق سے تربیت کی۔ اگر ہمیں کبھی پیسوں کی ضرورت پڑتی تو اپنے پرس سے لینے کا کہتیں اور پھر زبانی پوچھ لیتیں کہ کتنے پیسے لئے تھے۔ اور کیا بقایا واپس رکھ دیئے ہیں؟ کبھی بھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے ہم سے پیسے چھپانے کی کوشش کی ہو۔ اگر ہوں تو مانگنے پر نہ دیئے ہوں۔ اگر کبھی اچانک ضرورت پڑنے پر ہمارے جیب خرچ میں سے کبھی پیسے لیتیں تو بطور قرض کے لیتیں اور ہمیشہ ہمیں لوٹا دیتیں کہ میری ضرورت پوری ہو گئی ہے اب تم یہ اپنے پیسے لے لو۔ آپ کے اس احسن طریق کی وجہ سے ہم نے کبھی اپنے اندر پیسے کی محبت یا حرص کو محسوس نہ کیا۔

اگر ہم اپنی نادانی سے کسی بات پر ضد کرتے تو کہتیں باز آجاؤ ورنہ میں ماروں گی۔ اب ہمیں پتہ ہوتا تھا کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ امی جان ہمیں ماریں گی اس لئے بے اختیار ہمارا قہقہہ نکل جاتا اور امی جان بھی مسکرا دیتیں۔ اگر کبھی میں پاس آکر کہتا کہ اچھا بتائیں آپ ماریں گی تو کیسے ماریں گی تو آپ زور سے اپنا ہاتھ لے کر آتیں اور قریب لا کر بہت آہستگی سے مارتیں۔ تو میں کہتا امی اس کا کیا فائدہ؟ تو امی جان بے پناہ محبت سے کہتیں! بیٹے اگر میں زور سے ماروں تو تمہیں تکلیف ہو گی نا۔ تمہیں ممتا کا کیا پتہ میں ماں ہوں۔ یہی وجہ تھی کہ یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ ہم نیتاً کبھی امی جان کے لئے تکلیف کا موجب بنیں۔ انکا ایک بار غور سے گھور لینا ہی کافی ہوتا تھا۔

آپ گھر آئے مہمانوں کے ساتھ بہت عزت و احترام سے پیش آتیں اپنے آرام کو ان کی خدمت پر ہمیشہ قربان کر دینا پسند کرتیں۔ اس لئے ہمارے تمام رشتہ دار ہمارے گھر آکر سب سے زیادہ خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ آپ ہمیں کہا کرتیں اگر تم نے کوئی اچھی چیز بنائی ہو تو مہمان آجائیں تو کبھی ایسا نہ کرو کہ اس کو چھپا دو اور کوئی سادہ چیز رکھنے کی کوشش کرو بلکہ جو ہے اس کو ہمیشہ کھلے ہاتھ سے پیش کرو اور اگر تمہارے اپنے لئے نہیں بھی بچتی تو کوئی بات نہیں تم ہنڈیا اور ڈوئی کو روٹی سے صاف کر کے کھا لینا۔ اور اگر کوئی واقف زندگی مہمان آتا تو پھر پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت کرنے کی کوشش کرتیں۔ اس لئے جب میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا تو امی جان نے مجھ سے کہا کہ تم اپنے تمام دوستوں کو جو کہ صرف اپنے وقف کی خاطر اپنے گھر سے دور ہیں کہہ دو کہ انہیں جب بھی کوئی چیز چاہئے یا کوئی چیز کھانے کو دل کرے تو بلا جھجک تمہیں بتا دیا کریں۔

ہم نے ہمیشہ آپ کو خدا اور اس کے (-) کے حکم کے مطابق اپنے ابو جان کا فرمانبردار اور خدمت گزار ہی پایا۔ شدید بیماری کے باوجود اگر آپ کو ابو کی خواہش کا پتہ لگ جاتا تو حتی الامکان پورا کرنے کی کوشش کرتیں۔ وفات سے چند دن قبل آپ پر بیماری کا شدید حملہ ہوا جس سے آپ کی طبیعت کافی بگڑ گئی لیکن آپ کو پتہ لگا کہ ابو جان فلاں چیز کھانا چاہتے ہیں تو آپ نے پہلے کی طرح پورے شوق سے اسے تیار کیا۔ اگر آپ کسی معاملہ میں اختلاف رکھتیں تو اپنے جذبات و خیالات سے آگاہ کر دیتیں لیکن کبھی بھی کسی معاملہ میں ضد یا نافرمانی کا اظہار نہ ہونے دیتیں۔ ہمیں بھی ہمیشہ اس بات کی نصیحت کرتیں۔

ابو جان کے دفتر سے گھر واپس آنے کے وقت جس کمرے میں انہوں نے بیٹھنا ہو اس کمرے کا پنکھا پہلے چلا دیتیں۔ پانی اور گھر پر پہننے والی جوتی اور تولیہ وغیرہ کا پہلے ہی انتظام کر لیا کرتی تھیں۔ میرے بڑے ہونے پر یہ کام انہوں نے میرے ذمہ لگا دئے تھے۔

آپ کی اکثر یہ کوشش ہوتی تھی کہ جب جس چندہ کا وعدہ کریں اسے جلد از جلد ادا کر دیں۔ بلکہ جب وعدہ کریں اسی وقت ادائیگی ہو جائے تو سب سے اچھا ہے۔ شاید اسی وجہ سے آپ کا پرس کبھی خالی نہ ہوا تھا۔ اس کے علاوہ آپ کی ایک ہمدرد سہیلی نے آپ کو حضرت بانی سلسلہ کے کرتے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی دیا ہوا تھا آپ نے اسے اپنے مخصوص پرس میں سنبھالا ہوا تھا۔ جب سب جگہوں سے پیسے نہ ملتے تو ہم ہمیشہ پر امید ہو کر اس پرس کی طرف رخ کرتے اور اپنی ضرورت کو پورا کر لیتے اسی طرح حضرت بانی سلسلہ کو ملنے والی خدائی خبر کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

ہم ادنیٰ غلاموں نے بھی اپنے اوپر پورا ہوتے دیکھا۔

میری پیدائش سے قبل ہی میرے والدین نے مجھے وقف کر دیا تھا۔ جب جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا تو ابو جان نے امی جان کو کہا کہ اس نے مربی سلسلہ بننا ہے اور مربیان کو کسی بھی قسم کے حالات سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اس لئے اس کو اپنے ساتھ گھر میں بھی کام کاج میں لازماً شریک کر لیا کرو۔ اس پر امی جان نے مجھے ہنڈیا بنانی' کپڑے دھونے استری کرنے اور صفائی وغیرہ کرنا سکھایا۔ اور اس تربیت میں بعض اوقات وہ بہت چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی سکھاتیں اور ان کو ویسا ہی کرنے پر زور دیتیں۔ جیسے اگر کھانا لگانے لگے ہوں تو لازماً کھانے کے میز کو پہلے صاف کرو۔ کپڑے سوکھ گئے ہیں تو فوراً استری کر لو یہ نہیں کہ کر لیں گے۔ ہو جائیں گے۔ حتی کہ انہوں نے مجھے یہ بھی سکھایا کہ اگر کسی کو پانی دینا ہے تو گلاس کو کس طرح کہاں سے پکڑنا ہے۔ اپنی والدہ صاحبہ کو مستقل مزاجی سے عبادت پڑھتے دیکھ کر میں اکثر ان کو دعا کے لئے کہتا رہتا تھا۔

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا مبارک بیگ

سچ کی جیت

انسان کو ہمیشہ سچ بولنا چاہئے۔ سچ بولنے پر خدا تعالیٰ اپنے بندے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اور وہ اس پر بیشمار فضل اور اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا ہے۔ ایک سچ بولنے سے معاملہ وہیں پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لئے پھر بے شمار جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ انسان جھوٹ تو بول لیتا ہے۔ لیکن اس کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اور اس کا ضمیر اس کو ملامت کرتا رہتا ہے۔ دنیا بھی سچ بولنے والے کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور جھوٹ بولنے والے سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔ اور اسے عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ اس لئے ہمیشہ سچ بولنا چاہئے۔ ہمارے پیارے امام جماعت بھی ہمیں سچ بولنے کی نصیحت کرتے ہیں۔ اور اس بات پر کئی خطبات بھی دے چکے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ بھی تمام عمر سچ بول کر سبق سکھا گئے ہیں۔ کیسے کیسے سنگین مقدمات میں باوجود وکلا کے مشورہ دینے پر کہ قانون نے اجازت دے رکھی ہے کہ آپ جو بیان دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تو جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں دی۔ اس لئے آپ نے ہمیشہ سچ بولا۔

○○○

قراردادِ تعزیت

مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا عبدالقیوم صاحب آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور اچانک مورخہ 26۔ اکتوبر بعارضہ قلب اس جہان فانی سے رخصت ہو گئیں۔ ان کی وفات پر ہم سب کو انتہائی دکھ اور صدمہ ہوا ہے موصوفہ کا لجنہ لاہور سے ربع صدی سے زائد کا تعلق رہا آپ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ انداز گفتگو نہایت شیریں اور دھیما دھیما۔ بڑی محنتی اور ہر دم ہر اک کے ساتھ تعاون کرنے والی ہستی تھیں عمر بھر ہر رشتہ کو بہت وفاداری پیار و خلوص کے ساتھ نبھایا۔ لجنہ لاہور کی آفس سیکرٹری کے حیثیت سے بہت عمدگی سے کام کیا بلکہ اس کے علاوہ جو بھی کام ان کے سپرد کیا گیا انتہائی لگن اور دلچسپی کے ساتھ بغیر کسی چون وچرا کے سرانجام دیا۔ کئی برس تک متواتر مرکزی سالانہ تربیتی کلاس میں بچیوں کے ہمراہ ہر ماہ ربوہ بطور نگران تشریف لے جاتی رہیں۔ شدید گرمی کے ایام میں جبکہ شروع کے سالوں میں یہ کلاس ایک ماہ کی ہوا کرتی تھی آپ بہت حوصلہ وصبر کے ساتھ یہ ڈیوٹی بخوشی سرانجام دیتی رہیں بچیوں کا نہایت پیار و محبت سے خیال رکھتیں اور ہمیشہ ہی بچیاں ان کے ساتھ خوش رہیں بڑی صابر و شاکر' شرم و حیا والی عبادت گذار متقی خاتون تھیں ہماری دلی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اپنے قرب خاص میں جگہ عنایت فرمائے آپ کے شوہر محترم' دونوں صاجزادیوں' اور اکلوتے صاجزادے اور دیگر لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ اور توفیق اپنے فضل سے عطا فرمائے اور آئندہ کے لئے ہر دکھ و رنج سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

شریکِ غم

صدر و ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور

○○○

آپ کا خط ملا

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

(سلام)

آپ کی اہلیہ محترمہ سکینہ سیفی صاحبہ (اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے) کے متعلق موقر الفضل میں متعدد مضامین پڑھنے کا موقع ملا جن سے موصوفہ کی شخصیت اور جماعتی خدمات کے متعلق بہت اچھی اچھی باتیں پڑھنے کو ملیں۔ آپ کے اپنے انٹرویو مطبوعہ الفضل چھ نومبر سے بھی بہت دلچسپ اور سبق آموز باتیں قارئین کے لئے موجود ہیں چند باتیں تو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آپ نے شادی پر رضامندی ظاہر کرنے کے لئے یہ شرط بہت عمدہ رکھی کہ آپ کو بی۔ اے کی تعلیم کا موقع فراہم کیا جائے۔ یہ بات بہت دوررس اور نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔ (جیسا کہ اللہ نے چاہا) یعنی شادی بھی ہو گئی اور اعلیٰ تعلیم کی تحصیل کا بھی موقع ملا۔ پھر آپ نے نائیجیریا میں اپنے گھر پر انگریزی کی تعلیم کے لئے یہ بہت مفید اور دلچسپ طریقہ اپنایا کہ گھر پر انگریزی زبان بولنا سب پر لازمی کر دیا۔ دراصل کسی زبان میں گفتگو کرنے کی مہارت حاصل کرنے کے لئے یہی براہ راست۔ اچھا اور کامیاب طریقہ ہے۔ یہ بات ہمارے تمام لکھے پڑھے لوگوں کو یاد رکھنی چاہئے پھر ان کا اخبارات کا مطالعہ کر کے آپ کی مدد کرنا اور خبروں کی تفصیل بتانا آپ کے لئے بہت فائدہ مند اور مددگار ثابت ہوتا تھا۔ اس سے بھی واقعتاً ان کے Better Half ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔

افریقہ میں قیام کے دوران ان کی جماعتی خدمات اور علمی سرگرمیاں بھی قابل ذکر اور سبق آموز ہیں۔ نئے مربی صاحبان اور مہمانوں کے کھانے وغیرہ کا بندوبست بھی عظیم خدمت اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے نیک کاموں اور اعمال کی بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور سب لواحقین کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

خاکسار اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہے آجکل ٹانگ میں درد کی وجہ سے میں قریباً صاحب فراش ہوں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

○○○

رانا مبارک احمد

آؤ سیر کریں

خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں ایک بہت ہی اہم بات کی طرف توجہ کروانا چاہتا ہے۔ وہ سیر ہے۔ جس کو لوگ نظرانداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ صحت اور تندرستی کے لئے اور درازی عمر کے لئے سیر بہت ضروری ہے۔ اگر ہم تندرست نہیں ہونگے تو ہم سلسلہ کی کس طرح خدمت کر سکتے ہیں۔ اور تندرست رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم سیر کریں۔ سیر میں پیدل چلنا سب سے بڑی بات ہے۔ سیر کا مطلب اور مقصود اپنی ٹانگوں اور جسم کا پوری طرح حرکت کرنا ہے۔ اپنے پاؤں سے چلنا ہے۔ انسان صبح صبح اٹھے یاد رہے اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ رات کو جلدی سوئے۔ صبح اٹھ کر (عبادت) باجماعت پڑھے۔ اور پھر سیر کے لئے کھلی ہوا میں نکل جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے پیارے پیارے نظارے دیکھے۔ سیر ایک تفریحی سفر ہے۔ اس سے دل کو نور اور آنکھوں کو سرور ملتا ہے دل و دماغ کو خوشی ملتی ہے طبیعت میں سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ صبح کے وقت باہر کی تازہ ہوا اور خوش گوار فضا سے جسم و جان کو جو فرحت اور سرور حاصل ہوتا ہے وہ قیمتی دواؤں اور پر تکلف غذاؤں سے کسی طرح صبح کی سیر کم نہیں ہے۔ سیر سے جو تازہ ہوا ملتی ہے وہ ہماری غذا کے لئے بے حد ضروری ہے۔ سستی دور ہو جاتی ہے دل کے مریضوں کے لئے اور شوگر کے مریضوں کے لئے انمول تحفہ سیر ہی ہے بس سیر تندرستی کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ عرب میں یہ دستور تھا کہ وہ بچوں کو تازہ آب و ہوا میں پرورش کے لئے دیہات میں بھیج دیتے تھے۔ اب رہی بات سیر کے وقت کی۔ اس کے لئے صبح کی سیر سب سے اچھی ہوتی ہے کیونکہ ہوا میں گرد و غبار اور دھواں نہیں ہوتا۔ نہ اس وقت شور و غل ہوتا ہے بلکہ فضا پر سکون ہوتی ہے۔ اور پرندے خدا کی حمد کے گیت گا رہے ہوتے ہیں۔

پھر انصار بھائیوں کے لئے سیر کے بارے میں جو ان کو ہدایت ہے وہ بھی پڑھ لیں۔ انصار کو تحریک کی جائے کہ وہ باقاعدگی سے صبح سیر اور جن کے لئے ممکن ہو ہلکی پھلکی ورزش بھی کریں۔ نیز شام کو کھانے کے بعد چہل قدمی کی عادت اختیار کرنے کی تلقین بھی کی جائے۔ سیر کے دوران مشاہدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی قدرت کے نظارے نظر آتے ہیں۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل میں جو بات درج ہے وہ بھی پڑھ لیں۔ "خدام میں روزانہ صبح سیر کی عادت پیدا کی جائے اور اس بارہ میں خاص طور پر زور دیا جائے"۔ مشہور مقولہ ہے۔ صحیح عقل صحت مند جسم میں ہی ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی عطا کردہ استعدادیں امانت کی صورت میں ہمیں ملتی ہیں۔ اگر صحت اچھی ہوگی تو ہم سلسلہ کی خدمت بھی کر سکتے ہیں۔ ان امانتوں کا حق ایک قوی اور صحت مند شخص ہی ادا کر سکتا ہے۔ انصار اپنی عمر کے اس حصہ میں ہوتے ہیں جب طبعی طور پر صحت کمزوری کی طرف مائل ہوتی ہے اس لئے ان کو سیر کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یادِ رفتگان

محمود احمد ملک ریلوے انجینئر

محترم ملک عبدالحفیظ صاحب

میرے بڑے بھائی ملک عبدالحفیظ احمد صاحب جو عرصہ 15 سال سے امریکہ میں مقیم تھے۔ ریلوے کے محکمہ میں سینئر ٹریفک انسپکٹر اینڈ چیف کنٹرولر تھے۔ اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے بڑے بیٹے سلیم احمد کے پاس اپنی فیملی کے ساتھ امریکہ چلے گئے اور وہاں مستقل رہائش اختیار کر لی۔ بعد میں اپنے تمام (لڑکے چار) اور (لڑکیاں پانچ) U.S.A امیگریشن ویزے پر بلوا لئے اور ان کو سیٹل کروایا۔ یہ ان کی بہت بڑی کامیابی تھی وہ منشی فاضل اور بی اے ایل ایل بی تھے۔ وہاں پر باقاعدہ سکول / کالج میں پڑھاتے رہے۔ جماعت اور حضرت صاحب کے ساتھ باقاعدہ رابطہ رکھا۔ کینیڈا۔ برطانیہ اور جرمنی کے جلسہ سالانہ پر باقاعدہ جاتے رہے۔ طبیعت میں بہت انکساری ہر دلعزیزی' مہمانوازی اور خوش خلقی پائی جاتی تھی۔ احمدیت کے فدائی تھے۔ یہاں سے اکثر سکالرز کی کتب منگواتے رہے۔ سلسلہ کے لٹریچر پر کافی عبور رکھتے تھے۔ وہ اپنے خطوط میں مجھے اور دیگر رشتہ داروں کو امامت کے ساتھ وابستگی اور حضرت صاحب کے خطبات پر عمل کرنے کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ ایک کمرہ فضل عمر ہسپتال میں بنایا جائے۔ آخری خط جو مجھے انہوں نے لکھا کہ آپ فوراً ربوہ جائیں اور دارالضیافت میں کھانا پکوا کر غرباء کے گھروں میں بھجوا ئیں اور ایک بکرا صدقہ بھی دیں۔ اس پر فوراً عمل کیا گیا۔ مجھے ان کی بیماری کی خبر ربوہ میں مورخہ 97-9-10 کو ملی۔ اور ایک ہفتہ کے بعد وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

اللہ تعالیٰ ان سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور جنت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ان کی بلندی درجات کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر31380

I- Ghulam Ahmad Gusyono s/o Warno Suwito

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1990ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 94-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/60000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ghulam Ahmad Gusyono جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1Rahmat Syukur Maskawan ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sufni Zafar Ahmadجابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر31381

I-Mrs. Kiki Roshayati W/O Koko Komarudin

پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1972ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع Garut جابر انڈونیشیا مالیتی۔/5000000 روپے۔ 2۔ ورکشاپ Garut جابر انڈونیشیا مالیتی۔/10000000 روپے۔3۔ حق مہر۔/5000 روپے۔ کل جائیداد۔/15050000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Kiki Roshayati جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Koko Komrrudin خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 H. Mohammad Affandiجابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر31382

I- Rd-Rustika D/O Rdkesasih Anggawiria

پیشہ نیچر عمر 29 سال بیعت جون 1982ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/223100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Rd. Rustika جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Asep Kuraiadi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2E.S Ahmad Ma Sunجابر انڈونیشا۔

مسل نمبر31383

I-Miss Dian Ariesanti D/o Mega

پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 95-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 5 گرام مالیتی۔/110000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Miss Dian Ariesanti جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبرDrs. Mahmud Ahmad1 جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2Engkos Koswara جابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر31384

I- Mahmud Ahmad-s- S/O R. S. Soe Mapradja

پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زمین برقبہ 3400 مربع میٹر مالیتی۔/17000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mahmud Ahmad. s ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبرBachtiar Husein B S c1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر Drs. Usman Jayaprawira2 انڈونیشیا۔

مسل نمبر31385

I- Mrs. Elly Syamsiah W/O Mahmud Ahmad. s.

پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 96-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 240 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/92000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی۔/250000 روپے۔ 3۔ حق مہر۔/10000 روپے۔ کل جائیداد۔ مالیتی۔/9260000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Elly Syamsiah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Bachttar Hussin B.S.c انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Drs. Usman Jayaprawira انڈونیشیا۔

مسل نمبر31386

I-Madesri Pageh S/O Madesri Sedana

پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 94-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان مع زمین واقع انڈونیشیا مالیتی۔/7000000 روپے۔ 2۔ دو موٹر سائیکل مالیتی۔/3500000 روپے۔ 3۔ ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائٹ مالیتی۔/150000 روپے۔ 4۔ فرنیچر۔/650000 روپے۔5۔ٹیپ اینڈ ریڈیو مالیتی۔/80000 روپے۔ اور سائیکل مالیتی۔/80000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/11460000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/263100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Madesri Pageh انڈونیشیا گواہ شد نمبرMaskurllah Ahmadi1 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dedy Rohaniawan انڈونیشیا۔

مسل نمبر31387

میں تسلیم بیگم قادر زوجہ چوہدری عبدالقادر صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1962ء ساکن چک 714 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 9 تولہ مالیتی۔/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/D.KR 5000 کرونز ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ تسلیم قادر ساکن ڈنمارک 2660 Tranumpar Ken 28 .4۔ گواہ شد نمبر1 عبدالقادر وصیت نمبر17448 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل منان احمد وصیت نمبر 24577۔

مسل نمبر31388

میں شاہدہ پروین زوجہ نعیم احمد شاہد مربی سلسلہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین حال کسوموں کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/56000 روپے۔ 2۔ حق مہر۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 شلنگ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہدہ پروین ساکن کسوموں کینیا گواہ شد نمبر1 نعیم احمد شاہد وصیت نمبر24386 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد چیمہ پوسٹ بکس نمبر40554 کینیا۔

مسل نمبر31389

I- Mahmood Ahmad Bhatti S/O Ch. Abdul Rashid Bhatti

پیشہ Sales Assistant عمر ساڑھے ساٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. S. A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 97-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ نمبرE۔297 برقبہ ایک کنال واقع واپڈا کالونی فیصل آباد مالیتی۔/160000 روپے۔2۔ سرمایہ تجارت۔/540000 روپے۔3۔ سالانہ آمد بصورت ملازمت۔/10500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2700+5000 روپے ماہوار بصورت تجارت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد

Mahmood Ahmad Bhatti U.S.A

گواہ شد نمبر1

Masoud -A- Malik U.S.A

گواہ شد نمبر2

Habibulla Sadiq Bajwa U.S.A

مسل نمبر31390

I- Moyen Uddin Ahmad Sirajee S/O Lutful Haq Sirajee

پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. S. A بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 24- نومبر 1997ء

12-30 رات-جرمن سروس
1-30 چلڈرنز کارنر کوئز تحریک پاکستان حصہ چہارم-
2-00 کوئز- لجنہ چک 99 شمالی بمقابلہ چک 98 شمالی-
2-30 درس کلام الٰہی- نمبر23 (1996ء) از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
4-25 چینی زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- کوئز تحریک پاکستان حصہ چہارم-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- نمائش دست کاری لجنہ پاکستان 1995ء
8-00 اردو کلاس-
9-00 چینی زبان سیکھئے-
10-00 حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- کوئز تحریک پاکستان حصہ چہارم-
12-00 درس کلام الٰہی- نمبر23 (1996ء) از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن-
1-30 کوئز-لجنہ-چک 99 شمالی بمقابلہ چک 98 شمالی-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 سپورٹس-نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 نارویجین زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین زبان سیکھئے-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت صاحب-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 ترکی پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 اردو کلاس-

منگل 25-نومبر 1997ء

12-30 رات- جرمن سروس-
1-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت صاحب سے-
2-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
3-00 ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت صاحب-
4-25 نارویجین زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 سپورٹس نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ-
8-00 اردو کلاس-
9-00 نارویجین زبان سیکھئے-
10-00 ہومیو پیتھی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات-
12-00 پشتو پروگرام-
1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 طبی معاملات-ملیریا-مہمان-ڈاکٹر لطیف اے قریشی-
4-30 ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 فرنچ زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
8-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 نارویجین پروگرام-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 اردو کلاس-

بدھ 26-نومبر 1997ء

12-30 رات-جرمن سروس-
1-30 چلڈرنز کارنر-
2-00 اراؤنڈ دی گلوب-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
4-00 حکایات شیریں-
4-25 فرنچ زبان سیکھئے-
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاء مع العرب-
7-00 طبی معاملات-ملیریا-
8-00 اردو کلاس-
9-00 فرنچ زبان سیکھئے-
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 سواحیلی پروگرام-
12-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
1-30 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات.
2-00 لقاء مع العرب-
3-00 اردو کلاس-
4-00 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ
5-05 تلاوت-خبریں-
5-30 عربی زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام-
7-00 بنگالی پروگرام-
7-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
9-00 لقاء مع العرب-
10-00 فرنچ پروگرام
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-

ہفتہ وصولی وقف جدید

○ یکم دسمبر تا 7- دسمبر 1997ء ہفتہ وقف جدید منایا جارہا ہے- مرکزی ہدایات کے مطابق یہ ہفتہ بھرپور انداز میں مناتے ہوئے سال 1997ء کی وصولی سو فیصد کریں اور رپورٹ جلد مرکز کو ارسال فرمائیں-

نمائندہ روزنامہ الفضل کا دورہ حصول اشتہارات

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران سرگودھا' جھنگ' ساہیوال' اوکاڑہ' پتوکی کے اضلاع کے دورہ پر آرہے ہیں- عہدیداران اور احباب جماعت سے خصوصی تعاون کی اپیل کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل-ربوہ)

مقابلہ بین الاضلاع مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان سال 97-1996ء

۱- ضلع لاہور- اول
۲- ضلع اوکاڑہ- دوم
۳- ضلع کراچی- سوئم
۴- ضلع گوجرانوالہ- چہارم
۵- ضلع خانیوال- پنجم
۶- ضلع سانگھڑ- ششم
۷- ضلع حیدر آباد- ہفتم
۸- ضلع چکوال- ہشتم

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 3

سب اپنی اپنی "مہارت" میں مختلف ہیں مگر
ہے سب کی ایک سی صورت ہے سب کی ایک زباں
برائے خلق خدا سب ہیں یک دل و یکساں
جو کوئی غور سے دیکھے عجب تماشے ہیں
کسی کے کام نہ آئیں یہ وہ دلاسے ہیں
یہ لوگ پانی میں رکھے ہوئے بتاشے ہیں
یہیں پہ بٹتی ہے امن و سکون کی دولت
یہیں شجاعت و صدق و صفا کے مکتب ہیں
یہیں پہ رہتا ہے اہل دعا کا مستقبل
یہیں ہے عدل کی کرسی' یہیں مناصب ہیں
یہاں زمیں کا سرا آسماں سے ملتا ہے
سوائے خیر کے سب کچھ یہاں سے ملتا ہے

○○○

بقیہ صفحہ 4

ایک دن مجھے امی جان نے بتایا کہ 9 بجے اگر تم پرچہ حل کرنا شروع کرتے ہو تو میں بھی اس وقت خدا کے حضور سجدہ ریز ہو جاتی ہوں- اس لئے تم خود بھی دعا کیا کرو- اور خوب محنت کرو یہی وجہ تھی کہ پیارے آقا کو دعا کا خط لکھنے کے بعد اور امی جان کو دعا کی یاد دہانی کروانے کے بعد ایک سکون سا ہو جاتا تھا- کہ اب خیر ہی ہوگی- آپ کو باغبانی کا بہت شوق تھا کہا کرتی تھیں ایک تو گھر اس طرح بہت خوبصورت لگتا ہے دوسرے میری ورزش بھی ہو جاتی ہے- ہمارے گھر میں ایک باتھ روم کا گٹر صحن کے اندر ہی بنا ہوا تھا جو ان کو بہت برا لگتا تھا- کچھ دن سوچنے کے بعد کہنے لگیں ایسا کرتے ہیں کہ اس گٹر کے اوپر تین تین اینٹوں کی کیاری بنا لیتے ہیں اور اس میں گلاب کے پودے لگائیں گے- ہم نے جب اس تجویز پر عمل کیا تو واقعی بات ٹھیک تھی گٹر کی بدصورتی نہ صرف دب گئی بلکہ جب بیس پچیس گلاب کے پھول اس میں کھلنے لگے تو وہی جگہ بہت خوبصورت لگنے لگی- اسی طرح آپ مختلف موٹے ٹائر لے کر ان میں مٹی ڈال کر خوبصورت چھوٹے چھوٹے پھولوں والے پودے لگا دیتیں- اکثر میرا بازو پکڑ کر میرے ساتھ مختلف کیاریوں کے پاس چہل قدمی کرتیں اور مجھے ہر پودے کے بارے میں تفصیل سے بتاتیں- اور ساتھ کہتیں ایک وقت آئے گا تم دوسروں کو بتاؤ گے کہ یہ پودے میری امی جان کے ہاتھ کے لگائے ہوئے ہیں ہم اس بات پر بے تاب تو بہت ہوتے لیکن۔

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو
تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جس دن میں نے کلام الٰہی کا حفظ مکمل کیا امی جان کے لئے وہ دن سب سے بڑا خوشی کا دن تھا- دیر تک مجھے گلے لگائے رکھا- بہت پیار کیا اور ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ ساتھ انعام سے بھی نوازا- صاف محسوس ہو رہا تھا کہ آج انہیں بہت خوشی اور مان ہے کہ میرا بیٹا حافظ کلام الٰہی بن گیا ہے-

وفات سے قبل آپ جلد از جلد مجھے ایک فارغ التحصیل مربی کے طور پر دیکھنا چاہتی تھیں لیکن میری بہت ہی پیاری امی جان جو کہ نہایت وفادار دین کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی کرنے والی' خدا تعالیٰ پر توکل اور یقین کامل کرنے والی' امامت سے گہری محبت رکھنے والی' عبادت گزار' سلیقہ شعار' خوش مزاج' صابر غریبوں کی ہمدرد مشکلات میں کام آنے والی' خاوند کے لئے چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھنے والی نرم مزاجی سے تربیت کرنے والی اور اللہ تعالیٰ سے گہرا رابطہ رکھنے والی 1994-8-4 کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے .بقضائے الٰہی اس دار فانی سے کوچ کر گئیں-

آپ کی وفات نے ہم سب کو ایک گہرے غم اور دکھ سے دوچار کر دیا آج بھی کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی خوشی یا غمی کا موقع ہو تو آپ کی یاد اور آپ کی جدائی میری آنکھیں نم نہ کرے- لیکن سچ تو خدا تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے
"اور اخروی زندگی کا گھر ہی درحقیت اصلی زندگی کا گھر کہلا سکتا ہے"-

آخر پر خاکسار اپنے اس بہت ہی پیارے اخبار یعنی الفضل کے ذریعے تمام قارئین کی خدمت میں دعا کی درخواست کرنا چاہتا ہے کہ اپنی دعاؤں میں میری پیاری امی جان کی مغفرت کے لئے بھی دعا کر دیا کریں- اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے- آمین

○○○

خبریں

ربوہ: 22- نومبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ میں وزیراعظم محمد نواز شریف اور آٹھ پارلیمینٹرینز کے خلاف توہین عدالت کے مقدمے کی سماعت 28- نومبر تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ سیکرٹری قومی اسمبلی خان احمد گورایہ نے تمام مطلوبہ ریکارڈ سپریم کورٹ کو فراہم کر دیا جس پر عدالت نے انہیں توہین عدالت کے شوکاز نوٹس سے ڈسچارج کر دیا ہے۔

○ سپریم کورٹ نے صدر مملکت کے اسمبلی توڑنے کے اختیار آرٹیکل 58 (2) بی کو پارلیمنٹ کی طرف سے ختم کئے جانے کے خلاف ایم ڈبلیو ایم کے چیئرمین اقبال حیدر کی آئینی پیٹیشن کی ابتدائی سماعت کرتے ہوئے اٹارنی جنرل اور مدعاعلیہ (وفاق) کو نوٹس جاری کئے ہیں اور مذکورہ 13ویں آئینی ترمیم کے خلاف رٹ کی سماعت 27- نومبر مقرر کی ہے۔

○ وزیراعظم کے وکیل ایس ایم ظفر نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے کہا کہ آپ نے صدر کو اپنی حفاظت کے لئے لکھا ہے۔ اس سلسلہ میں وزیراعظم نے خصوصی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس پر جناب چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے کہا کہ میں نے صدر مملکت کو صورتحال سے آگاہ کیا ہے۔ میری سیکورٹی میرا اللہ ہے۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ بحران ختم ہو گیا ہے۔ سکون ملتے ہی اصل کام شروع کر دیا ہے۔ 26- نومبر کو موٹروے کا افتتاح بھی ہو گا۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف کی زیر صدارت پاکستان مسلم لیگ کی پارلیمانی پارٹی اور حلیف جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ نے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم مفاہمت کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن کوئی چالبازی برداشت نہیں کریں گے۔ کسی کو پارلیمنٹ کی حیثیت کم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ حکومت خبردار رہے کہیں اس پر یکطرفہ حملے نہ شروع کر دیئے جائیں۔ وزیراعظم نے یقین دہانی کرائی کہ ایسی کوئی بات نہیں۔ کوئی دھوکا نہیں ہو گا۔ "ضامن" اس پر عمل یقینی بنائیں گے۔

○ بری فوج کے کور کمانڈروں اور پرنسپل سٹاف افسروں کا انتہائی اہم اجلاس جی ایچ کیو راولپنڈی میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت کی صدارت میں ہوا اور ملکی صورت حال پر قومی اسمبلی کے حوالے سے غور کیا گیا۔ اجلاس میں بحران کو مزید بڑھنے سے روکنے اور اہم شخصیات میں صلح کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔

○ اخباری اطلاعات کے مطابق آئینی بحران مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ توہین عدالت کیس کے فیصلے تک صورت حال غیر یقینی ہے۔

○ سپریم کورٹ میں توہین عدالت کیس کی سماعت کے دوران ہو کا عالم طاری تھا۔ وزیراعظم کی گاڑی پر کوئی جھنڈا نہ تھا۔ کیس کی سماعت پونے گیارہ بجے ختم ہوئی۔

○ ایوان صدر کے ترجمان نے کہا ہے کہ مؤاخذہ رکوانے کے لئے حکومت کو کوئی پیغام نہیں بھیجا ہے مواخذہ کی اطلاع پر ایوان صدر میں ہلچل مچ جانے اور صلاح و مشورے کے لئے قانونی مشیروں کی طلبی کی خبر شرانگیز بے بنیاد اور جھوٹ کا پلندہ ہے۔

○ صدر مملکت اور آرمی چیف نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ "سپریم کورٹ کو کیسوں کے آزادانہ فیصلے کرنے دیئے جائیں" صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری اور جنرل جہانگیر کرامت نے اس نکتے پر متفق ہو گئے ہیں کہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھایا جائے جس کی وجہ سے ایوان صدر اور جی ایچ کیو پر مداخلت کا الزام لگ سکے ماضی میں حکومت کے خلاف الزامات سامنے آنے پر مشکل فیصلے صدر اور آرمی چیف کو کمانڈروں کے مشورے سے کرنے پڑے۔ اب وہ سپریم کورٹ کرے گی۔

○ مسلم لیگ کے ترجمان پرویز رشید نے کہا ہے کہ صدر سے معاملات افہام و تفہیم سے چلانے کے لئے تیار ہیں۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو دھمکیاں دینے کے خلاف وکلاء نے دو گھنٹے کی ہڑتال کی اور وکلاء کی اکثریت نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔

○ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سجاد علی شاہ کی رہائش گاہ واقع پشاور روڈ راولپنڈی پر حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے گئے ہیں۔

○ باغبانپورہ لاہور میں دہشت گردوں نے امام بارگاہ کے متولی کو قتل کر دیا۔ علامہ رفیق زاہد صبح ساڑھے آٹھ بجے رہائش گاہ سے امام بارگاہ جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے۔ مقتول پیشے کے لحاظ سے حکیم تھے اور حکمت کے موضوع پر درجنوں کتب کے مصنف تھے۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ملک بچانے کے لئے آئینی کردار ادا کرنا ہو گا۔

○ حکومت نے نجی شعبہ کے لئے قرضے دینے کے لئے نئی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات پر ڈیوٹی اور ٹیکس کم ہو گا۔

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کی ہمشیرہ کی وفات پر ان کی رہائش گاہ پر تعزیت کی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو اور مسلم لیگ (چٹھہ گروپ) کے لیڈر حامد ناصر چٹھہ کے درمیان فون پر بات چیت ہوئی اور سپریم کورٹ کی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

○ پاکستان کی تازہ ترین صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ جمہوری نظام وقتی طور پر بچ گیا ہے۔ اس بار بھی کوششیں ناکام ہو گئیں تو پھر حالات فریقین کے قابو سے باہر نکل سکتے ہیں۔ لیکن یہ کہنا ابھی مشکل ہے کہ کس حد تک بحران پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

○ وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ وزیراعظم نواز شریف اور صدر مملکت کے اختلافات بھی کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے وزیراعظم کے ساتھ صدر کو بھی آزمائش میں ڈال دیا ہے۔

○ افغانستان کے صوبہ بامیاں میں قحط کی وجہ سے لوگ درختوں کی چھال اور گھاس پھونس کھانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

○ ایک سروے رپورٹ کے مطابق امریکہ کی 26 کروڑ کی آبادی میں مسلمانوں کی تعداد 60 لاکھ پہنچ گئی ہے۔ امریکہ میں 135 اسلامی سکولوں میں قرآن و حدیث کی تعلیم دی جاتی ہے۔

○ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان میں سپریم کورٹ سے حکومت کی محاذ آرائی سے نواز حکومت ترقیاتی پروگراموں سے ہٹ گئی ہے۔ اقتصادی ترقی میں سب سے بڑی روکاٹ سیاسی عدم استحکام ہے۔

○ روانڈا میں باغیوں نے جیل پر حملہ کر دیا۔ خونریز لڑائی میں 300 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ایک ہزار سے زیادہ ہوتو قبائلیوں نے جیل میں اپنے قیدیوں کی رہائی کے لئے جیل پر ہلہ بول دیا۔ اور آگ لگا دی آتشزگی میں 90 قیدی ہلاک اور 200 باغی مارے گئے۔

○ یاسر عرفات نے سلامتی کونسل کی مستقل رکنیت کے لئے بھارت کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے بھارتی صدر کی طرف دی گئی ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مستقل رکنیت بھارت کا استحاق ہے۔ اور اسے یہ حق دلانے کے لئے پوری دنیا میں مہم چلاؤں گا۔ فلسطینی عوام مفاہمت اور تعاون پر بھارتی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں۔

○ فیصل آباد کوتوالی روڈ پر پلاٹینم بینک سے ڈاکوؤں نے 3 کروڑ روپے کی ڈکیتی کی ہے۔

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل
صبح 10 تا 2 بجے
شام 4 تا 8 بجے
ناغہ جمعہ کی صبح
فون یا خط سے مشورہ کر سکتے ہیں
فون 211186

Digitized by Khilafat Library Rabwah

8 فٹ سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی۔ گیزر۔ پنکھے۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں
رابطہ — انعام اللہ
عثمان الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231680، 7231681، 7223204، 7353105

کیا آپ پریشان ہیں کہ بیٹے کی ولیمہ پارٹی یا بیٹی کی بارات پر آپ مہمانوں کی تواضع کیسے کریں — تو اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ کیونکہ اس کا حل شاد بیکرز نے ڈھونڈ لیا ہے۔ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات پر پیش کرنے کیلئے کولڈ ڈرنکس • کریم پیسٹری • ڈرائی پیسٹری
کوکونٹ سویٹ • پیٹیز اور بے شمار وارائٹیز کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
شاد شاپنگ سنٹر (رینٹ) بیکرز
پروپرائیٹر: مقصود احمد قمر
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212254
فیکٹری 212564

اکسیر موٹاپا 40/-
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) 25/-
دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) 200/-
زوجام عشق 900/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 40/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 25/-
سفوف اکسیر شوگر 35/-
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ فون: 659